

# ضیاء درود و سلام



رسالہ نمبر 13



مؤلف  
امیر اہلسنت  
ابو بلال  
حضرت علامہ مولانا  
محمد الیاس  
عطاردی رضوی

پیشکش: مجلس مکتبہ المدینہ

مکتبہ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگراں، پورن سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی پاکستان۔ فون 91-90-4921389  
شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی پاکستان فون 2203311-2314045 فیکس 2201479  
email:maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ضیائے دُرود و سلام

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ

(16 صفحہ) مکمل پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

### 40 حدیثیں دوسرے تک پہنچانے کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جو شخص میری اُمت تک پہنچانے کیلئے دینی اُمور

کی 40 حدیثیں یاد کر لے گا تو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن عالمِ دین کی حیثیت سے اُٹھائے گا اور

بروزِ قیامت میں اس کا شفع اور گواہ ہوں گا۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۲۷۰ حدیث ۱۷۲۶) اس سے مراد

چالیس احادیث کا لوگوں تک پہنچانا ہے اگرچہ وہ یاد نہ ہوں۔ (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۱۸۶)

چنانچہ حدیثِ مبارکہ میں واردِ فضیلت کے حُصُول کی نیت سے فضائلِ دُرود شریف پر مبنی

چالیس فرامینِ مصطفیٰ ﷺ پیش کئے جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿فَرَمَانٌ مُصْطَفًّى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

### 40 فرامینِ مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

﴿1﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(مسلم ص ۲۱۶ حدیث ۴۰۸)

### صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿2﴾ بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ

دُرودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۷ حدیث ۴۸۴)

### صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿3﴾ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس

کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۸ حدیث ۴۸۴)

### صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿4﴾ مسلمان جب تک مجھ پر دُرود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے

ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔ (ابن ماجہ ج ۱ ص ۴۹۰ حدیث ۹۰۷)

### صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿5﴾ نماز کے بعد حمد و ثناء و دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: ”دُعائے قبول کی جائے گی،

سوال کر، دیا جائے گا۔“ (نسائی ص ۲۲۰ حدیث ۱۲۸۱)

### صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿فَرَمَانٌ مُصْطَفًّى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَسْخَسُ كِي نَاك خَاكْ أَلُوْدُ، جَسْ كَ پَاسِ بِيْر اِزْكَرْهُو اَوْرُو، مَجْهُ پَرْدُو دِ پَاكْ نَهْ پَرْ هَے۔ (ترمذی)

﴿6﴾ جبرائیل (عَلَيْهِ السَّلَام) نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے محمد! کیا تم

اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا امتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں؟“

(نَسَائِی ص ۲۲۲ حدیث ۱۲۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا

ہے، دس گناہ مٹاتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔ (نَسَائِی ص ۲۲۲ حدیث ۱۲۹۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا

ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور

جو مجھ پر سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے

کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(مُعْجَم اَوْسَط ج ۵ ص ۲۵۲ حدیث ۲۷۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرودِ پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مُصَافَحَہ

کروں (یعنی ہاتھ ملاؤں) گا۔ (الْفَرَبَةُ اِلٰی رَبِّ الْعَلَمِیْنَ، لابن بشکوال ص ۹۰ حدیث ۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

﴿10﴾ جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین ص ۱۴ حدیث ۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحَبَّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔

(مُعْجَم کبیر ج ۱۸ ص ۳۶۲ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(مُعْجَم کبیر ج ۳ ص ۸۲ حدیث ۲۷۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ بے شک تمہارے نام مع شَاخْثِ مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی

بہترین الفاظ میں) دُرودِ پاک پڑھو۔ (مُصَنَّف عَبْدُ الرَّزَّاق ج ۲ ص ۱۴۰ حدیث ۳۱۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ بے شک جبرائیل (عَلِیْہِ السَّلَام) نے مجھے بشارت دی: جو آپ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر رحمت بھیجتا ہے اور جو آپ (صَلَّی اللہُ

﴿فَرَمَانٌ مُصْطَلً﴾ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابنِ نَبی)

تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم) پر سلام پڑھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سلامتی بھیجتا ہے۔

(مُسْنَدُ إِمَامِ أَحْمَد بن حَنْبَلٍ ج ۱ ص ۴۰۷ حدیث ۱۶۶۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿15﴾ حضرت سَیِّدُ نَابِیْ بْنِ کَعْب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عَرَض کی کہ میں (سارے وِرد، وظیفے چھوڑ

دوں گا اور) اپنا سارا وقت دُرودِ خوانی میں ضَرَف کروں گا۔ تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نے فرمایا: یہ تمہاری فکریں دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہِ مُعَاف کر دیئے جائیں گے۔

(تَرمِذِی ج ۴ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿16﴾ جس نے مجھ پر صُبح و شام دس دس بار دُرودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری

شَفَاعَت ملے گی۔ (مَجْمَعُ الزَّوَادِج ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿17﴾ مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے

لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (مُسْنَدُ أَبِي یَعْلٰی ج ۵ ص ۴۵۸ حدیث ۶۳۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿18﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں مَحَبَّت رکھنے والے جب باہم (یعنی آپس میں)

ملیں اور مُصَافَحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرودِ پاک

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام دس بار دُرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مُسْنَدُ أَبِي یَعْلٰی ج ۳ ص ۹۵ حدیث ۲۹۵۱)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿19﴾ جس نے یہ کہا: ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْ لَہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ“ اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔

(مُعْجَم کبیر ج ۵ ص ۲۵ حدیث ۴۴۸۰)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿20﴾ جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اُس کے لیے استغفار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔

(مُعْجَم اوسط ج ۱ ص ۴۹۷ حدیث ۱۸۳۵)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿21﴾ اے لوگو! بے شک بروز قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اندر بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔

(اَلْفَرْدوس بِمَأْثُور اَلْخُطَاب ج ۵ ص ۲۷۷ حدیث ۸۱۷۵)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

دینہ

۱۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقَرَّب مقام عطا فرما۔

﴿فَرَمَانٌ مُصْطَفً﴾ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہاکی۔ (عبدالرزاق)

﴿22﴾ مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے

گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔ (ابن عساکر ج ۶ ص ۳۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿23﴾ جو مجھ پر ایک بار دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لیے ایک قیراطِ اجر

لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (مُصَنَّف عَبْدُ الرَّزَّاق ج ۱ ص ۳۹ حدیث ۱۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

﴿24﴾ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی

آوازیں سننے کی طاقت دی ہے، پس قیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے

اس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، کہتا ہے: ”فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ نے آپ پر اس وقت

دُرودِ پاک پڑھا ہے۔“ (مُسْنَدِ بَزَّار ج ۴ ص ۲۵۰ حدیث ۱۴۲۵)

سُبْحَانَ اللَّهِ! دُرود شریف پڑھنے والا کس قدر بختا ور ہے کہ اُس کا نام مع ولایت

بارگاہِ رسالت صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ میں پیش کیا جاتا ہے، یہاں یہ نکتہ بھی انتہائی ایمان

افروز ہے کہ قبرِ منور پر حاضر فرشتے کو اس قدر زیادہ قُوتِ سماعت دی گئی ہے کہ وہ دُنیا کے کونے

کونے میں ایک ہی وقت کے اندر دُرود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی انتہائی

دھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے۔ جب خادمِ دربار کی قُوتِ سماعت (یعنی سننے کی طاقت) کا یہ حال ہے

تو سرکارِ والا تبار، مَکے مدینے کے تاجدار، محبوبِ پروردگار صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے



﴿فَرَمَانٌ مُّصْطَلًّی صَلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم﴾ جو مجھ پر رُوڑِ محمد رُوڑِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (مجمع البیان)

اختیارات کی کیا شان ہوگی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریاد

سُن کر یا ذنِ اللہ (یعنی اللہ کی اجازت سے) اِن کی امدادیں فرمائیں گے!

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں دُرود میں قرباں اس ادائے دُشست گیری پر مرے آقا مدد کو آگئے جب بھی پُکارا یا رسول اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿25﴾ جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے

راضی ہو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھے۔

(فردوسُ الأخبار بمأثور الخطاب ج ۲ ص ۲۸۴ حدیث ۶۰۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿26﴾ فرض حج کرو، بے شک اس کا اجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور

مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔ (ایضاً ج ۱ ص ۳۳۹ حدیث ۲۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿27﴾ قیامت کے روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ

کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: (۱) وہ شخص جو میرے اُمتی کی پریشانی دُور کرے (۲)

میری سُنّت کو زندہ کرنے والا (۳) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔

(الْبُدُوْرُ السَّافِرَةُ لِلْسَّیُوْطٰی ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

﴿فَرَمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اس نے جَنّت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (طبرانی)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد**

﴿28﴾ جس نے یہ کہا: ”جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ“ 70 فرشتے ایک ہزار

دن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (مُعْجَم اَوْسَط ج ۱ ص ۸۲ حدیث ۲۳۵)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد**

﴿29﴾ مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(الکامل لابن عَدِی ج ۵ ص ۵۰۰)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد**

﴿30﴾ جب تم رسولوں (عَلِیْہِمُ السَّلَام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں

تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ (جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسُّیُوطِی ج ۱ ص ۳۲۰ حدیث ۲۳۵۴)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد**

﴿31﴾ جس نے قرآنِ پاک پڑھا، رب تعالیٰ کی حمد کی اور نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

پر دُرُود شریف پڑھا نیز اپنے رب سے مغفرت طلب کی تو اُس نے بھلائی اُس کی جگہ سے

تلاش کر لی۔ (شُعَبُ الْاِيْمَان ج ۲ ص ۳۷۳ حدیث ۲۰۸۴)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد**

﴿32﴾ مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا

\_\_\_\_\_ دینہ

۱۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری طرف سے حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی جزا عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

فَرْمَانِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (ابنِ ماجہ)

روزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوسُ الاخبار ج ۱ ص ۴۲۲ حدیث ۳۱۴۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿33﴾ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرودِ پاک

مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مُعْجَمِ اَوْسَط ج ۱ ص ۸۴ حدیث ۲۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿34﴾ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے

تک) مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کر لیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع و

گواہ بنوں گا۔ (شُعَبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۱۱۱ حدیث ۳۰۳۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿35﴾ جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی

کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جمعرات اور شبِ جمعہ مجھ پر

کثرت سے دُرودِ پاک پڑھتا ہے۔ (ابنِ عساکر ج ۴ ص ۴۳ حدیث ۱۴۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿36﴾ مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا پُلِ صراط پر نور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار دُرودِ پاک

پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ایضاً ج ۲ ص ۴۰۸ حدیث ۳۸۱۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿فَرَمَانٌ مُصْطَفً﴾ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنوے ترین شخص ہے۔ (مسند احمد)

﴿37﴾ جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسِّيُوطِي ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿38﴾ جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر سو بار دُرودِ پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

(جَلِیۃُ الْاَوَّلِیاء ج ۸ ص ۴۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿39﴾ جو مجھ پر شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ سو بار دُرود شریف پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی سوحا جتیں پوری فرمائے گا، 70 آخرت کی اور تیس دُنیا کی۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ۳ ص ۱۱۱ حدیث ۳۰۳۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿40﴾ جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

(جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسِّيُوطِي ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۰۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دُرودِ نہ پڑھنے والے نقصانات پر 8 ہزار مین نبوی ﷺ

﴿1﴾ جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر اور نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) پر دُرود

(طبرانی)

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ بد بُودار مُردار سے اُٹھے۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۲۱۵ حدیث ۱۵۷۰)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿2﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اُس نے جَنّت کا

راستہ چھوڑ دیا۔ (مُعْجَم کبیر ج ۳ ص ۱۲۸ حدیث ۲۸۸۷)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿3﴾ اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

(ترمذی ج ۵ ص ۳۲۰ حدیث ۳۵۰۶)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿4﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کُنُوس

ترین شخص ہے۔ (مُسْنَدِ اِمَامِ اَحْمَد بن حَنْبَل ج ۱ ص ۴۲۹ حدیث ۱۷۳۶)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿5﴾ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر اور نبی (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر

دُرُود شریف نہ پڑھے وہ قیامت کے دن جب اُس کی جزا دیکھیں گے تو اُن پر حسرت طاری

ہوگی، اگرچہ جَنّت میں داخل ہو جائیں۔ (ایضاً ج ۳ ص ۴۸۹ حدیث ۹۹۷۲)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿6﴾ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جَنّا کی۔

(مُصَنَّفُ عَبْدِ الرَّزَّاق ج ۲ ص ۱۴۲ حدیث ۳۱۲۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

ہو گیا۔ (عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ لابن السُّنِّي ص ۳۳۶ حدیث ۳۸۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

اُس کے نبی (صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں قیامت کے دن وہ مجلس

ان کے لیے باعثِ حسرت ہوگی۔ (اللہ عَزَّوَجَلَّ) چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو بخش

دے۔ (تِرْمِذی ج ۵ ص ۲۴۷ حدیث ۳۳۹۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

# صحایہ کرام علیہم السلام 5 ارشادات

﴿1﴾ فرمانِ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے: نبی کریم، رُءُوفٌ رَحیمٌ عَلَیْہِ اَفْضَلُ

الصَّلٰوةُ وَالسَّيِّدِمْ پروردِ پاک پڑھنا گناہوں کو اس قدر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی

جلدی نہیں بچھاتا اور نبی ﷺ پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد

کرنے سے افضل ہے۔

(تاریخ بغداد ج ۷ ص ۱۷۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿فَرْمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾: جس نے مجھ پر دُرود و سوبار دُرود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (تبع ابواج)

﴿2﴾ فرمانِ سیدنا عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہے: تم اپنی مجالس کو نبی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم پر دُرود پاک پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تاریخ بغداد ج ۷ ص ۲۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ فرمانِ سیدنا فاروقِ اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہے: بے شک دُعا زمین و آسمان کے

درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اُس سے کوئی چیز اوپر کی طرف نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبي

اکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر دُرود پاک نہ پڑھ لو۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۸ حدیث ۴۸۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ فرمانِ سیدنا مولیٰ علی مشکل کشا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم ہے: ہر شخص کی دُعا پردے

میں ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور آلِ محمد پر دُرود پاک پڑھے۔

(مُعْجَم اَوْسَط ج ۱ ص ۲۱۱ حدیث ۲۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ فرمانِ سیدنا عبد اللہ ابنِ عمر بن عاص (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہے: جو نبي پاک،

صاحبِ لولاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر ایک بار دُرود پاک پڑھے گا اُس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ

اور اُس کے فرشتے 70 مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔

(مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد بن حنبل ج ۲ ص ۶۱۴ حدیث ۶۷۶۶)

(ابن عدی)

فَرَمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرود شریف پڑھو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کعبہ کے بدرالذہبی تم پہ کروڑوں دُرود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں دُرود (حدائق بخشش شریف ص ۲۶۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



طالب غم مدینو  
قیع و مغفرت و  
بے حساب  
جنت الفردوس  
میں آقا کا پڑوس

۲۳ ربیع الآخر ۱۴۳۱ھ

06-03-2013



### یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبہ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد مستحقوں بھرارسالہ یامَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔



فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ابن عساکر)

## فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
11	دُرود نہ پڑھنے کے نقصانات پر 8 فرامینِ نبوی	1	40 حدیثیں دوسرے تک پہنچانے کی فضیلت
13	صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے 5 ارشادات	2	40 فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
مسلم	دار ابن حزم بیروت	الفردوس بما ثور الخطاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	مجمع الزوائد	دار الفکر بیروت
ابن ماجہ	دار المعرفۃ بیروت	جمع الجوامع	دار الکتب العلمیۃ بیروت
نسائی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	اکمال	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	تاریخ بغداد	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مصنف عبدالرزاق	دار الکتب العلمیۃ بیروت	حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیۃ بیروت
معجم کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	ابن عساکر	دار الفکر بیروت
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	البدور السافرة	مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ
مسند بزار	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ	التزغیب فی فضائل الاعمال	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند ابویعلیٰ	دار الکتب العلمیۃ بیروت	القریۃ الی رب العالمین	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت	اشعۃ المعانی	کوئٹہ
عمل الیوم واللیلۃ	دار القیادۃ للثقافت بیروت	حدائق بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
فردوس الاخبار	دار الفکر بیروت	☆☆☆☆☆	☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

## سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ہیکے ہیکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگرانِ پُرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا کارڈ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو تکمیل کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بَرَکت سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے گڑھنے کا ذہن بنے گا ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مدنی ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی **اصلاح کی کوشش کرنی ہے**۔“ **اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ**

اپنی اصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ**

**مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں**

لاہور:- دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون: 7311679	راولپنڈی:- صفر باں روڈ نزد میدان گاہ۔ فون: 4411665
سرور آباد (لیعل آباد):- امین پور بازار۔ فون: 2632625	لہان:- نزد چیل ہائی مسجد، میدان ابڑ گٹ۔ فون: 4511192
حیدر آباد:- فیضانِ مدینہ آفیسری ٹاؤن۔ فون: 642211	کوسٹ:- نزد دریلوے اسٹیشن، ڈی ایس آفس۔
پشاور:- فیضانِ مدینہ بزرگ ٹبرہ بانو، مشرقی صدر۔ فون: 5279844	آزاد کشمیر:- چوک شہید ایں میر پور۔